سیدنا حسن وسیدنا حسین رضی اللہ عنہما
کے فضائل سے متعلق چالیس
صحیح احادیث وآثار

archive.org/details/@minhaj-us-sunnat

فضل اکبر کاشمیری

ناشر:- منہاج السنۃ حیدرآباد، دکن

الاربعین فی فضائل الحسنین

سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہما کے فضائل سے متعلق چالیس صحیح احادیث وآثار

فضل اکبر کاشمیری

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حسن اور حسین رضی اللہ عنہما اہل جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔'' (جامع الترمذي: 3777، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ)

② سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ان دونوں (حسن وحسین رضی اللہ عنہما) سے محبت کی تو یقیناً اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بغض کیا تو یقیناً اس نے مجھ سے بغض کیا۔ (مسند احمد: 440/2)

③ نبی ﷺ نے فرمایا: ''یہ دونوں (حسن و حسین رضی اللہ عنہما) دنیا میں میرے دو پھول ہیں۔''
(صحیح البخاري: 3753، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

④ جب یہ آیت ﴿نَدْعُ اَبْنَآءَ نَا وَاَبْنَآءَ كُمْ﴾ (آل عمرٰن 3: 61) نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو بلایا اور فرمایا: ''اے اللہ! یہ میرے اہل (بیت) ہیں۔'' (صحیح مسلم: (32)-2404، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ)

⑤ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن صبح کو نبی ﷺ تشریف لائے اور آپ کے جسم مبارک پر اونٹ کے کجاوے جیسی دھاریوں والی ایک اونی چادر تھی۔ اسی دوران حسن بن علی رضی اللہ عنہما تشریف لائے، آپ ﷺ نے انھیں چادر میں داخل کرلیا، پھر حسین رضی اللہ عنہ تشریف لائے، وہ چادر کے اندر داخل ہوگئے، پھر فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں تو انھیں آپ ﷺ نے چادر کے اندر داخل کرلیا، پھر علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو انھیں بھی آپ ﷺ نے چادر کے اندر داخل کرلیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے اہل بیت! اللہ صرف یہ چاہتا ہے کہ تم سے پلیدی دور کردے اور تمھیں خوب پاک صاف کردے۔'' (صحیح مسلم: 2424)

⑥ سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کی بیویاں آپ کے اہل بیت میں سے ہیں لیکن اہل بیت سے مراد وہ ہیں جن پر آپ کے بعد صدقہ حرام ہے۔ (صحیح مسلم: 2408)

⑦ رسول اللہ ﷺ نے اپنی دائیں طرف فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اور بائیں طرف علی رضی اللہ عنہ کو بٹھایا اور اپنے سامنے حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو بٹھا کر فرمایا: ''اے اہل بیت! اللہ صرف یہ چاہتا ہے کہ تم سے پلیدی دور کردے اور تمھیں خوب پاک وصاف کردے۔ اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں۔'' (مسند احمد: 107/4، عن واثلۃ رضی اللہ عنہ)

⑧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کے بارے میں فرمایا: ''اے میرے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں۔'' (المستدرك للحاکم: 416/2)

⑨ علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کے اہل بیت میں ہونے کے بیان والی ایک حدیث عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ (جامع الترمذی: 3787)

⑩ حدیث نمبر: 8 کے شاہد کے لیے دیکھیے: (مسند احمد: 292/6) اس میں صحیح سند سے اس کی تائیدی روایت موجود ہے۔

⑪ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس فرشتے نے مجھے خوش خبری دی کہ بے شک حسن وحسین اہل جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔'' (سنن ابن ماجہ: 118، عن حذیفة رضی اللہ عنہ)

⑫ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ''حسن اور حسین اہل جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور ان کا باپ ان دونوں سے بہتر ہے۔'' (المستدرك للحاکم: 167/3)

⑬ سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے: ''یہ دونوں میرے بیٹے اورنواسے ہیں، اے میرے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان دونوں سے محبت کر اور جو اِن سے محبت کرے تو اس سے محبت کر۔'' (جامع الترمذي: 3769)

⑭ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں کہ انھیں ایک صحابی نے بتایا، انھوں نے دیکھا کہ نبی ﷺ حسن اور حسین کو سینے سے لگا کر فرما رہے تھے: ''اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو (بھی) ان دونوں سے محبت کر۔'' (مسند احمد: 369/5)

⑮ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تمھیں جو نعمتیں کھلاتا ہے ان کی وجہ سے اللہ سے محبت کرو، اوراللہ کی محبت کی وجہ سے مجھ سے محبت کرو، اور میری محبت کی وجہ سے میرے اہل بیت سے محبت کرو۔'' (جامع الترمذي: 3798)

⑯ ایک دفعہ نبی ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ حسن اور حسین ؓ تشریف لے آئے تو آپ ﷺ منبر سے اترے اور انھیں پکڑ کر اپنے سامنے لے آئے، پھر آپ نے خطبہ شروع کر دیا۔ (جامع الترمذي: 3783)

⑰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! ہم اہل بیت سے جو آدمی بھی بغض رکھے گا تو اللہ تعالیٰ ضرور اسے آگ میں داخل کرے گا۔'' (صحیح ابن حبان: 408/21، وسیر اعلام النبلاء: 123/2)

⑱ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ منبر پر خطبہ دے رہے تھے۔ آپ کے پہلو میں حسن بن علی ؓ تھے، آپ کبھی لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور کبھی ان کی طرف اور فرماتے: ''میرا یہ بیٹا سردار ہے اور شاید اس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے دو عظیم گروہوں میں صلح کرائے گا۔'' (صحيح البخاري: 2704)

⑲ سیدنا براء بن عازب ؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ حسن ؓ آپ کے کندھے پر تھے اور آپ یہ فرما رہے تھے کہ اے اللہ! مجھے اس سے محبت ہے تو بھی اس سے محبت کر۔ (صحيح البخاري: 3749)

⑳ سیدنا ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دن کے ایک حصہ میں تشریف لے چلے، نہ آپ نے مجھ سے کوئی بات کی اور نہ میں نے آپ سے۔ اسی طرح آپ بنی قینقاع کے بازار میں آئے، پھر فاطمہ ؓ کے گھر کے آنگن میں بیٹھ گئے اور فرمایا: وہ بچہ کہاں ہے؟ وہ بچہ کہاں ہے؟ فاطمہ ؓ آپ کی خدمت میں حاضر نہ ہوسکیں۔ میں نے خیال کیا، ممکن ہے حسن ؓ کو کرتہ وغیرہ پہنا رہی ہوں یا نہلا رہی ہوں۔ تھوڑی ہی دیر بعد حسن ؓ دوڑتے ہوئے آئے، آپ ﷺ نے ان کو سینے سے لگا لیا اور بوسہ لیا، پھر فرمایا: ''اے اللہ! اسے محبوب رکھ اور اس شخص کو بھی محبوب رکھ جو اس سے محبت رکھے۔'' (صحيح البخاري: 2122)

㉑ سیدنا انس ؓ نے بیان کیا کہ حسن بن علی ؓ سے زیادہ اور کوئی شخص نبی ﷺ سے زیادہ مشابہ نہیں تھا۔ (صحيح البخاري: 3752)

㉒ سیدنا اسامہ بن زید ؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ انھیں اور حسن ؓ کو پکڑتے اور فرماتے: ''اے اللہ! تو انھیں اپنا محبوب بنا کہ میں ان سے محبت کرتا ہوں۔'' (صحيح البخاري: 3735)

㉓ سیدنا عتبہ بن ثابت ؓ نے بیان کیا کہ میں نے ابوبکر ؓ کو دیکھا کہ آپ حسن ؓ کو اٹھائے ہوئے ہیں اور فرما رہے ہیں: میرے باپ ان پر فدا ہوں۔ یہ نبی ﷺ سے مشابہ ہیں۔ (صحيح البخاري: 3750)

㉔ سیدنا ابوبکر صدیق ؓ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ کی خوشنودی آپ کے اہل بیت کے ساتھ محبت و خدمت کے ذریعے سے تلاش کرو۔ (صحيح البخاري: 3751)

㉕ سیدنا مقدام بن معدیکرب ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حسن ؓ کو گود میں بٹھایا اور فرمایا: ''یہ مجھ سے ہے۔'' (سنن أبي داود: 4131)

㉖ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں۔ اللہ اس سے محبت کرے جو حسین سے محبت کرتا ہے، حسین میری نسلوں میں سے ایک نسل ہے۔'' (جامع الترمذي: 3774، عن يعلى بن مرة ؓ)

㉗ سیدنا علی ؓ سے روایت ہے کہ ایک دن میں نبی ﷺ کے پاس گیا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے اللہ کے نبی! کیا کسی نے آپ کو ناراض کر دیا ہے؟ آپ کی آنکھوں سے آنسو کیوں بہہ رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے پاس سے ابھی جبریل اٹھ کر گئے ہیں، انھوں نے مجھے بتایا کہ حسین کو فرات کے کنارے قتل کیا جائے گا۔'' (مسند احمد: 85/1)

㉘ سیدنا عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے

کہ میں نے ایک دن دوپہر کو خواب میں دیکھا، آپ ﷺ کے بال بکھرے ہوئے اورگرد آلود تھے، آپ کے ہاتھ میں خون کی ایک بوتل تھی۔ میں نے پوچھا: میرے ماں باپ آپ پرقربان ہوں، یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ حسین اوران کے ساتھیوں کا خون ہے، میں اسے صبح سے اکٹھا کر رہا ہوں۔“
(مسند احمد: 242/1)

㉙ سیدہ ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حسین بن علی رضی اللہ عنہما موجود تھے اور آپ رو رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے جبریل نے بتایا کہ میری امت اسے میرے بعد قتل کرے گی۔“ (المستدرك للحاكم: 476/7)۔

㉚ شہر بن حوشب سے روایت ہے کہ جب حسین بن علی کی شہادت کی خبر عراق سے آئی تو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ”عراقیوں پر لعنت ہو، عراقیوں نے آپ کو قتل کیا ہے، اللہ انھیں قتل کرے، انھوں نے آپ کو دھوکا دیا اور آپ کو ذلیل کیا، اللہ انھیں ذلیل کرے۔“ (مسند احمد: 298/6)

㉛ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے مچھر مارنے کے متعلق پوچھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت فرمایا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ اس نے بتایا کہ عراق کا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس شخص کو دیکھو مچھر کے بارے میں پوچھ رہا ہے، حالانکہ اس کے ملک والوں نے رسول اللہ ﷺ کے نواسے کو قتل کر ڈالا، میں نے آپ سے سنا، آپ فرمارہے تھے: ”یہ دونوں (حسن و حسین رضی اللہ عنہما) دنیا میں میرے دو پھول ہیں۔“ (صحيح البخاري: 5994)

㉜ شہر بن حوشب سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کی زوجہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھا، میں نے سیدنا حسین کی شہادت کی خبر سنی تو ام سلمہ کو بتایا، انھوں نے فرمایا: ان لوگوں نے یہ کام کردیا ہے، اللہ ان کے گھروں یا قبروں کو آگ سے بھردے اور وہ بے ہوش ہوگئیں۔
(تاريخ دمشق: 229/14)

㉝ سیدہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے جنوں کو حسین رضی اللہ عنہ (کی شہادت) پر روتے ہوئے سنا ہے۔ (المعجم الكبير للطبراني: 89/3)

㉞ حسین رضی اللہ عنہ کو جب شہید کیا گیا تو آپ کا سر عبیداللہ بن زیاد کے سامنے لایا گیا تو وہ ہاتھ کی چھڑی کے ساتھ آپ کے سر کو کریدنے لگا۔ یہ دیکھ کر انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حسین رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے زیادہ مشابہ تھے۔ (صحيح البخاري: 3748)

㉟ ہلال بن اساف (ثقہ تابعی) سے روایت ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ شام کی طرف یزید (بن معاویہ بن ابی سفیان) کی طرف جارہے تھے، کربلا کے مقام پر انھیں عمر بن سعد، شمر بن ذی الجوشن اور حصین بن نمیر کے لشکر ملے۔ حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یزید کے پاس جانے دو تاکہ میں اس کے ہاتھ پر بیعت کرلوں۔ انھوں نے کہا: نہیں ابن زیاد کے فیصلے پر اپنے آپ کو میرے حوالے کردو۔ (انساب الأشراف للبلاذري: 415/1)

㊱ سعد بن عبیدہ (ثقہ تابعی) بیان کرتے ہیں کہ میں نے حسین رضی اللہ عنہ کو دیکھا، آپ ایک کپڑے کا جبہ پہنے ہوئے تھے، عمرو بن خالد الطہوری نامی ایک شخص نے آپ کو مارا جو آپ کے چوغے سے لٹک رہا تھا۔ (تاريخ دمشق لابن عساكر: 214/14)

㊲ تابعی صغیر ابراہیم بن یزید النخعی نے فرمایا: اگر میں ان لوگوں میں ہوتا جنھوں نے حسین بن علی کو شہید کیا تھا، پھر میری مغفرت کردی جاتی اور میں جنت میں داخل ہوجاتا تو میں نبی ﷺ کے پاس گزرنے سے شرم کرتا کہ کہیں آپ میری طرف دیکھ نہ لیں۔ (المعجم الكبير للطبراني: 112/3)

㊳ ابو رجاء العطاردی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علی اور اہل بیت کو برا نہ کہو، ہمارے بلجیم کے ایک پڑوسی نے حسین رضی اللہ عنہ کو برا کہا تو اللہ تعالیٰ نے اسے اندھا کردیا۔ (المعجم الكبير: 112/3)

㊴ امام ابو جعفر باقر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب سے اپنے بالوں کو رنگ دیتے تھے۔ (المعجم الكبير للطبراني: 22/3، و معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني: 1750)

㊵ جب حسین رضی اللہ عنہ عراق جارہے تھے تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سے معانقہ کیا اور یہ دعا دی: أَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَالسَّلَام (صحيح ابن حبان: 58/9)

سیدنا حسن بن علی اور حسین بن علی رضی اللہ عنہما اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت جزو ایمان ہے۔ اے اللہ! ہمارے دلوں کو تمام صحابہ، تابعین، تبع تابعین اور سلف صالحین کی محبت سے بھردے۔ (آمین)